
409



آیات نمبر 69 تا 83 میں بیان کہ نہ رسول اللہ (ﷺ) شاعر ہیں اور نہ قرآن کوئی شاعری کی کتاب، یہ تو بس اللہ کی طرف سے یاد دہانی ہے تا کہ منکرین پر حجت تمام ہو جائے۔ منکرین کو غور کرنے کی دعوت کہ چوپائے بھی اللہ ہی کی دی ہوئی نعمت ہیں جن سے انسان فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن پھر بھی شکر نہیں ادا کرتے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے بنائے ہوئے باطل معبود ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔ اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اور وہ اللہ ہی کے سامنے کھڑا ہو کر جھگڑنے لگا۔ اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہتا ہے کہ جب ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ اللہ کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی بات کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ "ہو جا" سو وہ کام ہو جاتا ہے۔ ہر چیز کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے اور تمہیں اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

اور ہم نے پیغمبر (ﷺ) کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی شاعری ان کی شان کے لائق ہے اور یہ قرآن تو محض ایک نصیحت اور واضح کتاب ہے

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

تا کہ ہر اس شخص کو خبردار کر دیا جائے جو زندہ ہے اور اس لئے بھی کہ کافروں پر حجت پوری ہو جائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنی قدرت و حکمت سے جو چیزیں پیدا کی ہیں اس میں اِن کے لئے مویشی بھی پیدا کئے ہیں، جن کے آج یہ لوگ مالک ہیں

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے اِن مویشیوں کو اُن لوگوں کا اس طرح



مطیع کر دیا ہے کہ اِن میں سے بعض پر سوار ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ﴿۷۳﴾ ان مویشیوں سے انہیں

پینے کی چیزیں بھی حاصل ہوتی ہیں اور دیگر بھی بہت سے فائدے ہیں، پھر یہ لوگ

کیوں شکر بجا نہیں لاتے وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ﴿۷۴﴾ؕ

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، اور سمجھتے ہیں کہ ان

معبودوں سے کوئی مدد مل سکتی ہے لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُّحْضَرُوْنَ﴿۷۵﴾ لیکن وہ باطل معبود اِن لوگوں کی کچھ مدد نہیں کر سکتے اور روز قیامت

ہر باطل معبود اپنے ماننے والوں کے لشکر کے ساتھ حاضر کیا جائے گا فَلَا يَحْزُنْكَ

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ﴿۷۶﴾ سوائے پیغمبر (ﷺ)! ان

کی باتیں آپ کے لئے رنجیدگی کا باعث نہ بنیں، بے شک جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں اور

جو کچھ یہ چھپاتے ہیں ہم سب جانتے ہیں۔ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ﴿۷۷﴾ کیا انسان اس حقیقت کو نہیں جانتا کہ ہم نے

اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، پھر وہ ہم ہی سے جھگڑنے لگا وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ

خَلْقَهٗ ؕ ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کی حقیقت کو بھول

گیا قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ﴿۷۸﴾ اور کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو کون

زندہ کرے گا جو بالکل بوسیدہ ہو چکی ہیں قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ

مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ﴿۷۹﴾ۙ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ان



ہڈیوں کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر چیز کے پیدا کرنے کو خوب جانتا ہے ﴿الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡہُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾﴾ اس کی قدرت کا یہ عالم ہے کہ وہ تمہارے لئے ہرے درخت سے چنگاری پیدا کرتا ہے پھر تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو ﴿اَوَ لَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَہُمۡ ؕ﴾ کیا جس ہستی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمیوں کو دوبارہ پیدا کر دے ﴿بَلٰی ٭ وَ ہُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾﴾ یقیناً وہ اس بات پر قادر ہے! بلکہ وہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کو بہت اچھی طرح جانتا ہے ﴿اِنَّمَاۤ اَمۡرُہٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۸۲﴾﴾ بس اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو صرف کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے ﴿فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾﴾ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور بالآخر تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔